باسمہ تعالیٰ

سہرا

بموقع شادی خانہ آبادی پیکر علم و فضل جناب مولانا حافظ **محمد فضائل جیلانی مصباحی** دام ظلہ العالی
فرزند ارجمند استاذ الشعراء شاعر اسلام جناب قاری محمد اسرائیل اشرفی فیضی دامت برکاتہم القدسیہ

بتاریخ: ۲۳ ذی الحجہ ۱۴۳۸ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۲۰۱۷ء بروز بدھ

کاوش فکر: محمد طفیل احمد مصباحی (سب ایڈیٹر ماہنامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی)

خدائے لم یزل کا خاص انعام و عطا سہرا
رسول پاک کی سنت، نگاہوں کی حیا سہرا

بڑا ہی جاں فزا سہرا، بڑا ہی دل ربا سہرا
خوشی کی ابتدا سہرا، خوشی کی انتہا سہرا

کتاب زندگانی کا ہے "باب خوش نما" سہرا
مسرت شادمانی کا "گل رنگیں" ادا سہرا

طفیل حافظ ملت نکاح کا وقت آ پہنچا
مبارک ہو فضائل آج تیرے سر سجا سہرا

امین دین و ملت کا ہوا فیضان کچھ ایسا
یکا یک سج گئی بارات، سر پہ سج گیا سہرا

دعائیں رنگ لائی ہیں پدر، مادر، برادر کی
کہ فرزند حسیں کے آج ماتھے پر بندھا سہرا

کھلا ہے گلشن الفت میں ارماں کا کنول دیکھو
بہار زندگی کی ہے یقیناً ابتدا سہرا

جہان رنگ و بو میں ہے اسے رتبہ بڑا حاصل
سراپا عشق و الفت، پیکر مہر و وفا سہرا

مشام جاں معطر کیوں نہ ہو پیر و جواں سب کا
گل فردوس کا تجھ میں عرق جو ہے ملا سہرا

ادا و ناز، حسن و دلکشی سب بھول جائے وہ
نگاہ شوق سے گر دیکھ لے جو مہ لقا سہرا

ترے جلووں کو جھک جھک کر سلامی دیتے ہیں انجم
سبھی مشتاق ہیں تیرے، نقاب رخ ہٹا سہرا

نثار حسن ہے قربان نوشا کی ملاحت پر
زیارت تو بھی کر لے آج اے گل گوں قبا سہرا

سبھی احباب، بہنیں اور برادر شاد ہیں بے حد
کہ ہر اک کی نگہ کا آج مرکز ہے بنا سہرا

برائے میہماں شمشاد پلکوں کو بچھاتے ہیں
ہے آصف اور شاہد کی نگاہوں کی ضیا سہرا

جمیل اختر، حلیم، احسان کہتے ہیں مسرت سے
مبارک ہو فضائل آج تیرے سر سجا سہرا

چچا، والد، کلیم و قمر دیں، بھائی اماں بولے
بڑا ہی جاذب قلب و نظر نوشا تیرا سہرا

بہت مسرور ہیں عابد و شاہد آج محفل میں
جسیم و اکمل و منظر کو بھی ہے بھا گیا سہرا

مبارک باد کا تمغہ لیے احسان حاضر ہیں
نظام الدین کو بھی ہے پسند آیا بڑا سہرا

شکیل، باصفا، دانش، عمر، محفل میں یہ بولے
مبارک ہو تمھیں بھائی فضائل پھول کا سہرا

فضائل اور محترم پروین کو شادی مبارک ہو
ہے احمد کی دعائیں ہی رہے ہر دم ہرا سہرا

سہرا

بموقع شادی خانہ آبادی مولانا حافظ محمد ریحان اختر مصباحی (عرف جامی)

بتاریخ: ۸؍ جولائی ۲۰۱۷ء/ شوال المکرم ۱۴۳۸ھ

بمقام: سبحان پور کٹوریہ، عمرپور، ضلع بانکا (بہار)

الحمد للہ! بندھا آج ترے سر سہرا
مرحبا چاند سے زیادہ ہے منور سہرا

کس قدر دھوم سے ہونے لگی تکمیلِ وفا
سنتِ شاہِ مدینہ کا ہے مظہر سہرا

دید کے واسطے آئے ہیں ملائک بھی یہاں
حوریں فردوس سے لائی ہیں بناکر سہرا

باغِ ہستی میں کھلا دیکھیے ارماں کا گلاب
دولہا جامی ہو مبارک تجھے سر پہ سہرا

تیری خوشبو سے معطر ہے مشامِ جاں بھی
بوئے گل ہے تو یا پھر مشک یا عنبر سہرا

رخِ نوشاہ پہ سجاکر تجھے عزت بخشی
شکر مولی کا سدا دل سے ادا کر سہرا

دادا ادریس کا فیضانِ نظر کیا کہنا
آج پوتا بنا قسمت کا سکندر سہرا

اپنے شفقت بھرے ہاتھوں سے بنائیں لے کر
دادی کہتی ہیں بہت خوب ہے، بہتر سہرا

والد و والدہ کی ہے یہ دعاؤں کا اثر
چمکا ریحان کی قسمت کا جو اختر سہرا

رخِ روشن کی چمک دیکھیے ماشاء اللہ!
اے جواں بخت! مبارک تجھے سر پہ سہرا

اس کے ہر تار سے نغمات خوشی کے پھوٹیں
طائرِ خوش نوا پھر گائے نہ کیوں کر سہرا

ہر طرف عیش و طرب کی ہے گھٹا چھائی ہوئی
تیرے جلووں سے ضیابار ہے گھر گھر سہرا

آج پھولے نہ سماتی ہیں خوشی سے بہنیں
پھول کرتی ہیں یہ بھائی پہ نچھاور سہرا

رحمت و نعمت و فرحت کی مسرت دیکھو
گنگناتی ہوئی پڑھتی ہیں مچل کر سہرا

بھائی منہاج و مجاہد بھی ہیں شاداں بے حد
آج ان کے لیے ہے خود سے بھی بڑھ کر سہرا

لے کے سوغاتِ دعا پھوپھا، چچا حاضر ہیں
ہے دعا ان کی، سلامت رہے سر پہ سہرا

بولے محبوب بھی، خوشنود بھی، جاوید بھی آج
یوں ہی چمکا کرے ہر دم ترا خاور سہرا

بزمِ شادی میں ہیں موجود رضا اختر بھی
یہ بھی پڑھتے ہیں یہاں خوب اچھل کر سہرا

زینتِ بزم چچا اکرم و الیاس بھی ہیں
دیکھنے آئے ہیں منہاج بھی گز بھر سہرا

شاداں معراج چچا اور سرافراز بھی ہیں
دیکھتے ہیں یہ نگاہوں کو اٹھا کر سہرا

دیکھو احباب کے ہونٹوں پہ تبسم کا جمال
نور و نکہت سے ہے معمور و معطر سہرا

بولے دلکش بھری مجلس میں اے بھائی نوشہ
جاذبِ قلب و نظر اور ہے سندر سہرا

عرفان اور پیارے، حسن اختر و امجد بولے
بھیا جامی! ہو مبارک ترے سر پہ سہرا

جشن شادی ہو مبارک تمھیں جامی، فرحا
چمکے پیشانی پہ الفت کا یہ گوہر سہرا

خوش ہے احمد بھی بہت جامی کا "سہرا" لکھ کر
کرتا خوشیوں کا ہے تقسیم یہ لنگر سہرا

نتیجۂ فکر: محمد طفیل احمد مصباحی

سب ایڈیٹر ماہنامہ اشرفیہ
مبارکپور، اعظم گڑھ (یوپی)

مَدَنی سہرا

(مُبلّغِ دعوتِ اسلامی مولیٰ بخش عطّاری سلّمہُ الباری کی شادی کے پُرمسرّت موقع پر انہی کی فرمائش پر ۱۲ اشعار پر مشتمل دعاؤں بھرا سہرا لکھا گیا تھا اس میں حسبِ ضرورت ترمیم کی گئی ہے)

آج مولیٰ بخش فَضْلِ رب سے ہے دولھا بنا
خوشنُما پھولوں کا اس کے سر پہ ہے سہرا سجا

اس کی شادی خانہ آبادی ہو ربِّ مصطفٰے
از طُفیلِ غوث و خواجہ از پئے احمد رضا

ان کی زَوجہ یاخدا کرتی رہے پردہ سدا
از طُفیلِ حضرتِ عثماں غَنِی باحیا

تُو سدا رکھنا سلامت اِن کا جوڑا کِردگار
اِن کو جھگڑوں سے بچانا از طُفیلِ چار یار

ان کو خوشیاں دو۲ جہاں میں تُو عطا کر کبریا
کچھ نہ چھائے ان پہ غم کی رنج کی کالی گھٹا

تو نحوست سے اِنہیں فیشن کی اے مولیٰ بچا
سنّتوں پر یہ عمل کرتے رہیں یارب سَدا

نیک اَولاد ان کو مولیٰ عافیت سے ہو عطا
واسِطہ یارب مدینے کی مبارَک خاک کا

یاالٰہی جب تلک دونوں یہاں جیتے رہیں
سنّتوں کی خوب خدمت یہ سدا کرتے رہیں

اس طرح مَہکا کرے یہ گھر کا گھر پیارے خُدا
پُھول مَہکا کرتے ہیں جیسے مدینے کے سدا

یاالٰہی! دے سعادت ان کو حج کی باربار
باربار ان کو دِکھا میٹھے محمد کا دِیار

ہو بقیعِ پاک میں دونوں کو مدفن بھی عطا
سبز گُنْبد کا تجھے دیتا ہوں مولیٰ واسِطہ

یہ میاں بیوی رہیں جنّت میں یکجا اے خدا
یاالٰہی تجھ سے ہے عطّارِ عاجز کی دعا